مولانا شيخ محمد عادل رباني

نجات پانے والا فرقہ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ان شاء الله، ہماری مجلس میں خیر ہو۔ ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں: "بنی اسرائیل کی قوم بہتر (72) فرقوں میں بٹنگے۔ وہ سب جہنمی ہیں، سوائے ایک کے۔" ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں: "میری امت تہتر(73) فرقوں میں بٹنگی۔ وہ سب جہنم میں ہوں گے، سوائے ایک کے۔" صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: "اور وہ کونسا ہے، اے اللہ کے رسول ﷺ؟" "وہ جو میرے طریقے پر ہوں گے۔" وہ نجات حاصل کریں گے۔ وہ بچ جائیں گے۔ وہ جہنم سے، آگ سے نجات پا جائیں گے۔ باقی کے بہتر فرقے جہنمی ہیں۔

لہٰذا، بہت سے فرقے ایسے ہیں جو ہمارے نبی ﷺ سے منسلک نہیں، جو آپ ﷺ کے طریقے پر نہیں۔ کچھ مکمل طور پر گمراہ ہیں۔ کچھ لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں، "یہی راستہ (طریقہ) ہے۔" وہ یقینی طور پر ویسے بھی "راستہ" نہیں کہتے۔ وہ کہتے ہیں "ہماری برادری، مجلس" یہ اور وہ۔ لیکن وہ ہمارے نبی ﷺ کے طریقے کی پیروی نہیں کرتے۔ وہ وہ کام نہیں کرتے جو آپ ﷺ نے کیے۔ وہ ان باتوں کو جھٹلاتے ہیں جو آپ ﷺ نے بیان فرمایی۔ بہت سے فرقے ہیں۔

وہ فرقہ جو نجات پائے گے اور آگ اور جہنم سے محفوظ رہے گے، وہ ہے جو ہمارے نبی ﷺ کے طریقے پر ہے۔ وہی طریقت کے لوگ ہیں۔ طریقت کے باہر جو لوگ ہیں۔ وہ شریعت کے تابع بھی نہیں ہیں۔ وہ چیزوں کو حلال یا حرام ٹھہراتے ہیں، کسی چیز کو اچھا یا برا کہتے ہیں اپنے ذہن کے مطابق۔ وہ وہ کام کرتے ہیں جو ہمارے نبی ﷺ نے نہیں کیے۔ اللہ جل جلالہ ہماری حفاظت فرمائے، ان کا انجام برا ہوگا۔ اب شاید تہتر سے بھی زیادہ فرقے ہو گئے ہیں۔ ہمارے نبی ﷺ کے زمانے میں بھی بہت سے ایسے تھے جو کہتے تھے، "ہم مسلمان ہیں۔ ہم ایسا کرتے ہیں۔"

ہمیں اس بارے میں محتاط رہنا چاہیے۔ یہ راستہ ہمارے نبی ﷺ کا راستہ ہے۔ اللہ جل جلالہ کا شکر ہے، یہ طریقت والوں کا راستہ ہے۔ کیونکہ یہ شیخ سے شیخ، مرشد سے مرشد، سلسلہ چلتا ہوا ہمارے نبی ﷺ تک پہنچتا ہے۔ باقیوں کا معاملہ، اللہ جل جلالہ بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے کسی ایسے

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

شخص کو تلاش کیا ہے جو کل ہی کا نکلا ہوا ہے، اپنے دماغ کے مطابق؛ "ہم اس کی پیروی کر رہے ہیں۔ قرآن پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ درود شریف پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ زیارت (اولیاء) کرنے کی ضرورت نہیں۔" ان کے پاس ہر قسم کی باتیں ہیں۔ ان کا مقصد لوگوں کو دھوکہ دینا اور انہیں نیک اعمال کرنے، اور ایسے کام کرنے سے روکنا ہے جن سے ثواب ملتا ہے۔ یہ شیطان کا کام ہے۔

یہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جو شیطان کے بہکاوے میں آ جاتے ہیں اور جو صرف مفاد کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ وہی ہیں جو دنیا کے لیے کام کرتے ہیں۔ جو آخرت کے لیے کام کرتے ہیں، وہ ہمارے نبی ﷺ کے راستے پر ہیں۔ لوگوں کو اپنی آخرت کی فکر کرنی چاہیے۔ انہیں دنیا پر آخرت کو ترجیح دینی چاہیے۔ انہیں اسے ایک راستہ سمجھنا چاہیے۔ جو اپنی آخرت کے لیے کام کرتے ہیں اور دنیا پر آخرت کو ترجیح دیتے ہیں، دنیا کو آخرت پر ترجیح نہیں دیتے، وہی نجات پائیں گے۔ یہی ہمارے نبی ﷺ کا طریقہ ہے۔ اللہ جلّ جلالہ لوگوں کو ہدایت دے۔ اور وہ جلّ جلالہ ہمیں ثابت قدم رکھے، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
21 جون 2025/ 25 ذی الحجة 1446
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول